28 February 2020

پریس ریلیز

دی بینک آف پنجاب نے سال 2019 کے مالیاتی نتائج کا اعلان کردیا۔۔۔منافع میں تاریخی اضافہ اورڈیوڈنڈ کا اعلان

لاہور: دی بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس کومنعقد ہوا۔اجلاس میں بورڈ کی جانب سے بینک کے سال 2019 کے آڈٹ شدہ مالیاتی نتائج کی منظوری دی گئی۔ بورڈ نے سال 2019 کے دوران شاندار مالیاتی نتائج حاصل کرنے کے لیے انتظامیہ کی کاوشوں کوسراہا جن کی بدولت بینک نے اپنی تاریخ کا بلندترین منافع حاصل کیا۔ یہ مالی نتائج گزشتہ چند سالوں کے دوران کیے گئے اقدامات اور حکمتِ عملی کا نتیجہ ہیں۔بورڈ نے حصص داران کے لیے سال 2019 کے لیے 7.5% کیش ڈیوڈنڈ کا اعلان بھی کیا۔

بینک نے سال 2019 کے تمام اہداف کامیابی سے حاصل کیے اور بینک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن 33% اضافہ کے ساتھ 26.76 ارب روپے ہوگی جو کہ گزشتہ برس 20.06 ارب روپے تھا۔ بینک کی نان مارک اپ/انٹرسٹ آمدنی 3.94 ارب روپے رہی۔اس طرح بینک نے 14.04 ارب روپے کا قبل ازٹیکس منافع کمایا جو کہ گزشتہ برس 12.21 ارب روپے تھا۔اس طرح بینک کی فی حصص آمدنی 3.12 روپے رہی۔

31 دسمبر 2019 کو بینک کے ڈپازٹ 691.02 ارب روپے کے سطح پر پہنچ گئے جو کہ گزشتہ سال 595.58 ارب روپے تھے۔ بینک کے قرضہ جات اور سرمایہ کاری بالترتیب 428.85 ارب روپے اور 361.45 ارب روپے رہے۔ بینک کے کل اثاثہ جات 22% اضافہ کے ساتھ 868.93 ارب روپے کی بلندترین سطح پر پہنچ گیا ہے جو کہ گزشتہ سال 714.38 ارب روپے تھے۔

بینک کی ایکویٹی 46.68 ارب روپے رہی جو کہ گزشتہ سال 37.72 ارب روپے تھی۔31 دسمبر 2019 کو بینک کی کیپیٹل ایڈیکویسی ریشو 14.80% رہی اور بینک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی متعین کردہ CAR کی مطلوبہ سطح سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (پیکرا) کی جانب سے بینک کو بلندترین قلیل المدتی رینک "A1+" دیا گیا جبکہ طویل المدتی ریٹنگ اینٹیٹی ریٹنگ "AA" دی گئی ہے۔

ملک بھر میں بینک کی برانچوں کی تعداد 624 ہوگئی ہے۔ جس میں 100 تقویٰ اسلامک بینکنگ برانچیں شامل ہیں۔ جبکہ بینک 550 سے زائد ATM کے نیٹ ورک کے ذریعے 24/7 بینکنگ کی سہولیات کسٹمرز کو فراہم کررہا ہے۔